70475-اجنبی عورت کی دبر (پاخانہ والی جگہ) میں وطئ کرنے اور توبہ کے بعد آپس میں شادی کرنا

سوال

دبر میں جنسی تعلقات قائم کرنے سے ہم توبہ کر چکے ہیں اور اس پر نادم بھی ہیں، ہم آپس میں ایک دوسرے سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور جدا نہیں ہوسکتے، اور آپس میں سعادت کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، کیا میرے لیے اس عورت سے شادی کرنا جائز ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ ہم اباضی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں جس میں زانی شخص کا اس عورت سے شادی کرنا حرام ہے جس سے اس نے زنا کیا تھا چاہے توبہ بھی کر لیں؛ اس کی دلیل یہ ہے کہ :

عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس شخص اور عورت کے درمیان علیحدگی کرا دی تھی جس نے دوران عدت نکاح کر لیا تھا اور فرمایا :

"یہ کبھی جمع نہیں ہوسکتے"

اور ایک دوسری دلیل یہ ہے کہ :

علی اور عائشہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہم سے ثابت ہے کہ :

"جب دو زنا کر لیں تو وہ ہمیشہ کے لیے زانی ہیں"

یہ اس لیے کہ شادی سے قبل جس نے ایک دوسرے کو آزما لیا وہ اس پر کبھی مطمئن نہیں ہوسکتا، اس سلسلہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ فقہی مسائل
میں صحیح مسئلہ تلاش کرنا ایک اچھا عمل ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شخص حق کی
تلاش میں ہے جس کا اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے، اور اس سے بھی بہتر اور اچھا
شخص تو وہ ہے جو صحیح عقیدہ کی تلاش میں ہو جس سے وہ ان گمراہ فرقوں سے نجات حاصل
کر سکے جن کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ گمراہ فرقے بہتر
ہیں ان کے متعلق آپ نے فرمایا :

"یہ سب کے سب جہنم کی آگ میں ہیں"

اس کا معنی یہ ہوا کہ یہ ایسی گمراہی
ہے جو آگ کی وعید کی مستحق ہے؛ کیونکہ یہ حق کی راہ سے ہٹ کر رہے، اور حق کی راہ ہی
ہے جس پر چل کر انسان کامیاب ہو سکتا ہے، اور یہی وہ راہ ہے جو فرقہ ناجیہ کی راہ
ہے.

اور اس فرقہ ناجیہ کی کامیابی کا نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتاتے ہوئے فرمایا:

"ایک کے علاوہ یہ سب فرقے جہنم کی
آگ میں ہیں، صحابہ کرام نے عرض کیا: وہ کون سا ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: وہ فرقہ ہے جو اس پر عمل کرے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں"

یہ علم میں رکھیں کہ مسلمان کے لیے
جائز نہیں کہ وہ جو چاہے عقیدہ رکھے، بلکہ اس کے لیے گناہ اور معصیت سے بچنے کے لیے
ضروری ہے کہ وہ ایمان اور صفات اور قرآن کے بارہ میں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ
رکھے، اور اسی طرح باقی عقیدہ اور توحید کے مسائل میں بھی اسے اہل سنت کا عقیدہ ہی
اختیار کرنا ہوگا.

ہم آپ کو تنگ نہیں کرنا چاہتے، لیکن
ہم آپ کو نصیحت کرنا چاہتے ہیں، اور اگر ہم آپ کو ایک فقہی مسئلہ میں تو دلائل کے
ساتھ جواب دے دیں، اور آپ کے عقیدہ کے متعلق معاملہ کو چھوڑ دیں اور اس میں آپ کو
کوئی نصیحت نہ کریں تو ہم آپ کی خیر خواہی نہیں کر رہے بلکہ دھوکہ دیا ہے.

اس لیے ہم آپ کے سوال کا جواب دینے
سے قبل آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ سوال نمبر (
11529) کے جواب کا مطالعہ غور سے
کریں، ہم اللہ سے امید کرتے ہیں کہ وہ آپ کو توفیق اور ہدایت سے نوازے گا.

دوم:

بیوی سے دبر میں وطئ کرنا حرام اور
کبیرہ گناہ ہے، توپھر اگر یہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ فعل کیا جائے توکیا حالت ہو
گی ؟! بلاشک وشبہ یہ تو بیوی سے دبر میں جماع کرنے سے بھی عظیم اور بڑا گناہ ہوگا.

سوم :

آپ دونوں نے اس گناہ سے توبہ اور
ندامت کا اظہار کرکے ایک اچھا اقدام اٹھایا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ
آپ دونوں کی توبہ قبول فرمائے، اور آپ کو نیک وصالح عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے،
کیونکہ یہ توبہ کی تکمیل اور کمال میں شامل ہوتا ہے.

اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور یقینا میں بہت زیادہ بخشنے والا
ہوں اس شخص کو جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا اور نیک وصالح اعمال کرتا اور پھر
ہدایت اختیار کرتا ہے طہ (82).

رہا آپ دونوں کی شادی کا مسئلہ : جب
آپ دونوں توبہ کر چکے ہیں تو آپ دونوں کا شادی کرنا جائز ہے، اور اس میں کوئی مانع
نہیں پایا جاتا.

لیکن آپ نے عمر بن خطاب رضی اللہ
تعالی عنہ سے عدت میں کی جانے والی شادی کے متعلق روایت بیان کی ہے جس میں اس کے
لیے ہمیشہ کے لیے شادی کرنے کی ممانعت ہے اس کے متعلق عرض ہے کہ :

اگر یہ روایت صحیح ہو تو ایسا فعل
کرنے والے کے لیے یہ بطور سزا اور تعزیر ہے، نا کہ شرعی حکم کا بیان ہے کہ یہ حرام
ہے.

اور آپ نے جو باقی صحابہ کرام سے نقل
کیا ہے کہ جس زانی نے زانی عورت سے شادی کی تو وہ ہمیشہ زانی ہے، تو یہ اس پر محمول
کیا جائیگا کہ اگر انہوں نے توبہ نہ کی تو یہ حکم ہوگا.

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے
مروی ہے کہ انہوں نے زنی کرنے کے بعد زانیہ عورت سے نکاح کرنے والے کے متعلق فرمایا:

وہ ہمیشہ زانی ہی ہیں"

پھر سالم بن عبداللہ بن عمر رضی
اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارہ میں دریافت کیا گیا جس نے
عورت سے زنا کیا اور بعد میں اس سے نکاح کر لیا تو اس کا حکم کیا ہے؟

تو سالم بیان کرتے ہیں: اس کے متعلق
ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

"اور اللہ تعالی تو وہ ذات ہے جو
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے" الشوری (25).

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"ان کے دونوں قول متفق ہیں؛ کیونکہ
انہوں نے توبہ کے بعد نکاح کی اباحت قرار دی ہے" انتہی.

دیکھیں: المحلی (63/9).

واللہ اعلم.